سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾	طا-سین-میم ﴿۱﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾	یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مُدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ﴿۲﴾
نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ	سُناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات موسیٰؑ اور فرعون کے
بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ	بالکل ٹھیک ٹھیک، ایسے لوگوں کے فائدے کے لیے
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾	جو ایمان لائیں ﴿۳﴾
اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ	واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے سرکشی کی زمین میں
وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا	اور تقسیم کر دیا تھا اس کے باشندوں کو گروہوں میں
يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ	ذلیل کرتا تھا ایک گروہ کو ان میں سے، قتل کرتا تھا
اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ	ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا ان کی عورتوں کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾	بے شک وہ تھا مفسد لوگوں میں سے ﴿۴﴾
وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ	اور ہمارا ارادہ تھا کہ احسان کریں ہم اُن پر جو
اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ	ذلیل کر کے رکھے گئے تھے زمین میں اور بنائیں اُنہیں
اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾	پیشوا اور بنائیں انہی کو وارث (سلطنت کا) ﴿۵﴾
وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ	اور اقتدار بخشیں اُن کو زمین میں اور دکھلائیں
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا	فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾	ان کے ہاتھوں وہی کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے ﴿۶﴾

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ‌ ۚ	چنانچہ وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو کہ دودھ پلاتی رہ اُسے
فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ	پھر جب خطرہ ہو تجھے اس کی جان کا تو ڈال دینا اُسے
فِى الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ‌ ۚ	دریا میں اور نہ خوف کھانا اور نہ غم کھانا،
اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ	یقیناً ہم واپس لے آئیں گے اُسے تیرے پاس،
وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۷﴾	اور بنائیں گے اُسے رسول ﴿۷﴾
فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُوۡنَ	آخر کار اُٹھا لیا اُسے فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو وہ
لَهُمۡ عَدُوًّا وَّحَزَنًا‌ ؕ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ	ان کے لیے دشمن اور باعثِ رنج۔ بے شک فرعون
وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا كَانُوۡا خٰطِـئِيۡنَ ﴿۸﴾	اور ہامان اور ان کے لشکر تھے غلط کار (اپنی تدبیر میں) ﴿۸﴾
وَقَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ	اور کہا فرعون کی بیوی نے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ،
لِّىۡ وَلَكَ‌ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ ‌ۖ عَسٰٓى	میرے لیے اور تیرے لیے، اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے
اَنۡ يَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَـتَّخِذَهٗ وَلَدًا	کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنالیں ہم اسے بیٹا
وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹﴾	اور وہ (یہ کہتے وقت انجام سے) بے خبر تھے ﴿۹﴾
وَاَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰى فٰرِغًا‌ ؕ	اور ہو گیا دل موسیٰؑ کی ماں کا بے قرار،
اِنۡ كَادَتۡ لَـتُبۡدِىۡ بِهٖ لَوۡلَاۤ	اس قدر کہ قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دے اس راز کو اگر نہ
اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰى قَلۡبِهَا	مضبوط کر دیتے ہم اس کے دل کو
لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰﴾	تاکہ وہ (ہمارے وعدہ) پر ایمان لے آئے ﴿۱۰﴾
وَقَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ قُصِّيۡهِ‌ ؗ	اور کہا اس نے موسیٰؑ کی بہن سے کہ پیچھے پیچھے چلتی جا اس کے
فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ	سو وہ دیکھتی رہی اُسے ایک طرف ہو کر
وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَۙ ﴿۱۱﴾	اس طرح کہ اُنہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿۱۱﴾

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ	اور حرام کر دیے تھے ہم نے موسیٰؑ پر دُودھ پلانے والیوں کے دُودھ
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ	پہلے ہی، یہ حال دیکھ کر کہا موسیٰؑ کی بہن نے: کیا میں بتاؤں تمہیں
عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ	ایسا گھرانہ جو اس کی پرورش کر سکے تمہارے لیے
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور وہ ہوں اس کے خیر خواہ بھی ﴿۱۲﴾
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ	اس طرح لوٹا دیا ہم نے اُسے اُس کی ماں کے پاس
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ	تاکہ ٹھنڈی ہوں اُس کی آنکھیں اور وہ غمگین نہ ہو
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور تاکہ جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾	لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے ﴿۱۳﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى	اور جب پہنچے موسیٰؑ اپنی بھرپور جوانی کو اور ان کا نشوونما مکمل ہو گیا
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ	تو عطا کی ہم نے اُسے حکمت اور علم اور ایسی ہی
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾	جزا دیتے ہیں ہم اعلیٰ اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۴﴾
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ	اور داخل ہوئے موسیٰؑ شہر میں ایسے وقت جب کہ
غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ	غافل تھے شہر والے تو دیکھا اُنہوں نے
فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫	وہاں دو اشخاص کو جو آپس میں لڑ رہے تھے،
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا	یہ (ایک) اُن کی اپنی قوم کا تھا اور یہ (دوسرا)
مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ	اس کے دُشمنوں میں سے تھا۔ سو مدد طلب کی اُس نے جو
مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ	اس کی قوم کا تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کا دشمن تھا
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫	تو گھونسا مارا اُسے موسیٰؑ نے اور اس کا کام تمام کر دیا،
قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ	موسیٰؑ بول اُٹھے کہ یہ شیطانی کام ہے۔
اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	بے شک ہے شیطان کھلا دشمن اور صریح گمراہ کرنے والا ﴿۱۵﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ	عرض کیا: اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے
نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ	اپنے آپ پر سو تو مجھے معاف فرما دے
فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	چنانچہ اللہ نے معاف کر دیا اُسے، درحقیقت وہی ہے
الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶﴾	معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۶﴾
قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ	عرض کیا: اے میرے رب! یہ جو احسان کیا ہے تُو نے مجھ پر
فَلَنْ اَكُوْنَ	لہٰذا میں ہرگز نہ بنوں گا
ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۷﴾	مددگار مُجرموں کا ﴿۱۷﴾
فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَةِ خَآئِفًا	پھر صُبح سویرے آئے وہ شہر میں ڈرتے ہُوئے
یَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی	اور خطرہ بھانپتے ہُوئے تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے
اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ یَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	مدد کے لیے پکارا تھا کل، آواز دے رہا ہے اُنہیں
قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۸﴾	کہا اس سے موسیٰؑ نے یقیناً تو بڑا ہی گمراہ ہے ﴿۱۸﴾
فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ	پھر جب ارادہ کیا موسیٰؑ نے کہ پکڑیں اس کو
هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ یٰمُوْسٰۤى	جو دُشمن تھا دونوں کا تو وہ پکار اُٹھا: اے موسیٰؑ
اَتُرِیْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ كَمَا قَتَلْتَ	کیا تم چاہتے ہو کہ قتل کر دو مجھے جیسے تم نے قتل کر دیا تھا
نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖۗ اِنْ تُرِیْدُ	ایک انسان کو کل؟ نہیں چاہتے ہو تم
اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ	مگر یہ کہ بن کر رہو جبار اس سرزمین میں
وَمَا تُرِیْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾	اور نہیں چاہتے تم کہ ہو اصلاح کرنے والوں میں سے ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	اور آیا ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے
يَّسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ	دوڑتا ہُوا، بولا: اے موسیٰؑ! یقیناً سردارانِ قوم
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ	سازش کر رہے ہیں تمہارے بارے میں تاکہ تمہیں قتل کر دیں
فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾	سو نکل جاؤ (یہاں سے)، یقین رکھو میں تمہارا خیرخواہ ہوں ﴿۲۰﴾
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا	سو نکل کھڑے ہُوئے موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے
يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ	ٹوہ لیتے ہُوئے ___ دُعا مانگی اے میرے مالک!
نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾	بچالے تو مجھے ظالم لوگوں سے ﴿۲۱﴾
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى	اور جب رخ کیا موسیٰؑ نے مدین کا تو دل میں کہا، اُمید ہے
رَبِّىْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾	کہ میرا رب مجھے ڈال دے گا سیدھے راستے پر ﴿۲۲﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ	اور جب پہنچے مدین کے کنوئیں پر تو پایا وہاں
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۬	لوگوں کی ایک جماعت کو کہ پانی پلا رہے تھے (اپنے جانوروں کو)
وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ	اور دیکھا موسیٰؑ نے اُن سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو
تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ	جو اپنی بکریوں کو روکے کھڑی تھیں، پُوچھا
مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا	تمہیں کیا پریشانی ہے؟ اُنھوں نے کہا:
لَا نَسْقِيْ	ہم نہیں پلا سکتیں پانی (اپنے جانوروں کو)
حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاۗءُ ۫	جب تک کہ نہ نکال لے جائیں اپنے جانوروں کو چرواہے
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾	اور ہمارے والد، بہت بُوڑھے ہیں ﴿۲۳﴾

فَسَقٰى لَهُمَا	سو پانی پلا دیا موسیٰؑ نے ان دونوں کے جانوروں کو
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ	پھر پیچھے جا بیٹھے سایے میں اور دُعا کی اے میرے رب!
اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾	بلاشبہ جو کچھ تو نازل فرمائے میرے لیے از قسمِ خیر (میں اس کا) محتاج ہوں ﴿۲۴﴾
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ	پھر آئی اس کے پاس دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی
عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ	شرماتی لجاتی اور کہنے لگی: بات یہ ہے کہ میرے والد
يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا	تم کو بُلا رہے ہیں تاکہ دیں تمہیں اجر اس کا جو
سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا	پانی پلایا تھا تم نے ہمارے جانوروں کو، پھر جب
جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ	آئے اُن کے پاس موسیٰؑ اور بیان کیا اُن کے سامنے
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ	سارا واقعہ تو اُنہوں نے کہا، نہ ڈرو،
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾	بچ نکلے ہو تم ظالم لوگوں سے ﴿۲۵﴾
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ	کہا، اُن میں سے ایک نے ابا جان! ملازم رکھ لیجیے اسے
اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	اس لیے کہ بہترین ملازم وہی ہوسکتا ہے جو
الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾	طاقتور اور امانتدار ہو ﴿۲۶﴾
قَالَ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ	اُنہوں نے کہا مَیں چاہتا ہوں کہ نکاح کر دوں تمہارا
اِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ اس شرط پر کہ
تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ ۚ	ملازمت کرو تم میری آٹھ سال
فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ	پھر اگر تم پورے کر دو دس سال تو یہ تم پر موقوف ہے
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ	اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف میں ڈالوں تمہیں
سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	ضرور پاؤ گے تم مجھے انشاءاللہ نیک لوگوں میں سے ﴿۲۷﴾

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ	کہا موسیٰؑ نے یہ بات طے پاگئی میرے اور آپ کے درمیان
اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ	دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کروں میں
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا	تو نہ ہو کوئی زیادتی مجھ پر اور اللہ اس بات پر جو
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾	ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے ﴿۲۸﴾
فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ	غرض جب پوری کرلی موسیٰؑ نے مدت
وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ	اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو تو دیکھی اُنہوں نے
مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ	طور کی جانب آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے
امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا	ذرا ٹھہرو مَیں نے دیکھی ہے آگ،
لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ	شاید کہ لے آؤں میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی خبر
اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ	یا کوئی انگارہ آگ کا (لے آؤں)
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	تاکہ تم تاپ سکو ﴿۲۹﴾
فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ	پھر جب پہنچے موسیٰؑ وہاں تو پکارا گیا وادی کے دائیں کنارے پر
فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ	اُس مبارک خطہ میں ایک درخت سے
اَنْ یّٰمُوْسٰۤى اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ	کہ اے موسیٰؑ! بے شک مَیں ہی ہوں اللہ
رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾	جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۳۰﴾
وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا	اور یہ بھی (ارشاد ہوا) کہ پھینکو اپنی لاٹھی سو جب دیکھا اُسے
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى	لہراتا ہوا گویا کہ وہ سانپ ہے تو بھاگ اُٹھے موسیٰؑ
مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ	پیٹھ موڑ کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ! آگے بڑھو
وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾	اور نہ ڈرو یقیناً تم محفوظ ہو ﴿۳۱﴾

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ	ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ز وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ	چمکتا ہُوا بغیر کسی تکلیف کے اور بھینچ لو
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ	اپنا بازو خوف سے بچنے کے لیے، پس یہ دونوں
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ	دو نشانیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے،
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ط	فرعون اور اس کے درباریوں کے (سامنے پیش کرنے کے) لیے.
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾	یقیناً وہ لوگ ہیں بڑے نافرمان ﴿۳۲﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ	عرض کیا اے میرے رب! بات یہ ہے کہ مَیں قتل کر چکا ہُوں اُن کا
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾	ایک آدمی سو مَیں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے ﴿۳۳﴾
وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ	اور میرا بھائی ہارون وہ ہے زیادہ فصیح مجھ سے
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ	زبان کے لحاظ سے سو رسول بنا دے اُسے میرے ساتھ
رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ	بطور مددگار تاکہ وہ میری تصدیق کرے،
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾	مَیں ڈرتا ہُوں کہ جھٹلائیں گے وہ مجھے ﴿۳۴﴾
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ	ارشاد ہُوا: ہم مضبوط کیے دیتے ہیں تمہارے بازو
بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا	تمہارے بھائی سے اور عطا کریں گے تمہیں ایسی قوت
فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ	کہ نہ پہنچا سکیں گے وہ (کچھ نقصان) تم دونوں کو،
بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا	بسبب ہمارے معجزات کے، تم دونوں
وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾	اور جو تمہاری پیروی کریں گے غالب ہو کر رہیں گے ﴿۳۵﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	سو جب آئے اُن کے پاس موسیٰؑ ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى	تو اُنھوں نے کہا نہیں ہے، یہ مگر جادو گھڑا ہُوا
وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا	اور نہیں سُنیں ہم نے ایسی باتیں
فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾	(کبھی) اپنے آباؤ اجداد کے زمانہ میں بھی ﴿۳۶﴾
وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ	اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب بہتر جانتا ہے
بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ	کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اس کی طرف سے
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ	اور (یہ کہ) کس کو ملے گا آخرت کا گھر
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	حق یہ ہے کہ کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم لوگ ﴿۳۷﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ	اور کہا فرعون نے: اے اہلِ دربار! میرے علم میں تو نہیں ہے
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ	تمہارا کوئی خدا میرے سوا، سو آگ دہکاؤ میرے واسطے اے ہامان،
عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا	گارے پر (اینٹ پکانے کے لیے) اور بناؤ میرے لیے ایک اُونچا محل
لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ	شاید کہ میں دیکھ سکوں الٰہِ موسیٰؑ کو
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾	اور دراصل میرا خیال تو یہ ہے کہ وہ ہے ہی جھوٹا ﴿۳۸﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ	اور بڑائی کا گھمنڈ کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ	ناحق اور یہ سمجھ رکھا تھا اُنہوں نے کہ وہ
اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾	ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿۳۹﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	آخر کار پکڑ لیا ہم نے اُسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ	اور پھینک دیا اُنہیں سمندر میں، سو دیکھ لو:
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	کیا ہُوا انجام ظالموں کا؟ ﴿۴۰﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ	اور بنا دیا تھا ہم نے انہیں ایسے پیشوا جو دعوت دیتے تھے
اِلَى النَّارِۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	جہنم کی طرف اور قیامت کے دن
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾	نہیں پہنچے گی انہیں مدد (کسی کی طرف سے) ﴿۴۱﴾
وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةًۚ	اور لگادی ہے ہم نے ان کے پیچھے اس دُنیا میں لعنت،
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾	اور روزِ قیامت بھی ہوں گے وہ اللہ کی رحمت سے دُور اور ذلیل وخوار ﴿۴۲﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ	اور بے شک عطا کی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب اس کے بعد کہ
اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى	ہلاک کر چکے تھے ہم بہت سی پہلی نسلوں کو،
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى	(ایسی کتاب) جس میں بصیرتیں تھیں لوگوں کے لیے اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾	اور رحمت تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۴۳﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ	اور (اے محمدؐ) تم موجود نہ تھے (وادیٔ طور کی) مغربی جانب
اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ	جب عطا کیا تھا ہم نے موسیٰ کو فرمانِ شریعت
وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾	اور نہ تھے تم شامل مشاہدہ کرنے والوں میں ﴿۴۴﴾
وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ	بات یہ ہے کہ پیدا کیں ہم نے بہت سی نسلیں پھر گزر گیا
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا	ان پر ایک طویل زمانہ ــــ جبکہ نہ تھے تم رہنے والے
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ	اہلِ مدین کے درمیان کہ پڑھ کر سُناتے ان کو ہماری آیات
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾	بلکہ ہمیں (تم کو) رسول بنا کر بھیجنا تھا ﴿۴۵﴾

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا	اور نہ تھے تم موجود جانبِ طور جب پکارا تھا ہم نے (موسیٰؑ کو)
وَلَٰكِن رَّحْمَةً	لیکن (یہ خبریں جو دی جا رہی ہیں) رحمت کی بنا پر ہیں
مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا	تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم متنبہ کرو ان لوگوں کو
مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ	نہیں آیا جن کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾	شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٦﴾
وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ	اور (اس لیے بھی) کہ ایسا نہ ہو کہ جب آ پڑے اُن پر کوئی مصیبت
بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ	بسبب ان (کرتوتوں) کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ
فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ	تو کہیں وہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے
إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ	ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی
وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾	اور ہو جاتے مومنوں میں سے ﴿٤٧﴾
فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا	پھر جب آیا اُن کے پاس حق (قرآن) ہماری طرف سے
قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا	تو کہنے لگے، کیوں نہیں دیا گیا اُسے بھی وہی کچھ جو
أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا	دیا گیا تھا موسیٰؑ کو ۔ تو کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا
بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۖ	اس کا جو دیا گیا تھا موسیٰ کو پہلے؟
قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا	کہا تھا: یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں
وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ﴿٤٨﴾	اور کہتے تھے ہم تو سب کا انکار کرتے ہیں ﴿٤٨﴾
قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ	کہہ دیجیے اچھا تو لاؤ تم کوئی کتاب اللہ کی طرف سے
هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا	جو زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں کتابوں سے
أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾	تاکہ مَیں اُس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے ﴿٤٩﴾

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ	پھر اگر یہ نہ پورا کر سکیں تمہارا مطالبہ تو جان لو کہ
أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ	درحقیقت وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی
وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ	اور کون شخص بڑا گمراہ ہے اُس سے جو پیروی کرے
هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ	اپنی خواہشاتِ نفس کی اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾	بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿٥٠﴾
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ	اور یقیناً پے در پے پہنچا چکے ہیں ہم اُنہیں
الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾	(یہ ہدایت کی) بات تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٥١﴾
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ	وہ لوگ جنہیں عطا کی تھی ہم نے کتاب اس سے پہلے
هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾	وہ اس پر ایمان لاتے ہیں ﴿٥٢﴾
وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا	اور جب سُنایا جاتا ہے (یہ کلام) اُن کو تو کہتے ہیں:
آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ	ایمان لائے ہم اس پر یقیناً یہ حق ہے
مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا	ہمارے رب کی طرف سے ہم تو تھے ہی،
مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾	اس سے پہلے فرمانبردار ﴿٥٣﴾
أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ	یہ وہ لوگ ہیں کہ دیا جائے گا اُنہیں اُن کا اجر دوبار
بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ	بسبب اُن کی ثابت قدمی کے اور دفع کرتے ہیں وہ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا	بھلائی کے ذریعہ سے بُرائی کو اور اس میں سے جو
رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٥٤﴾	ہم نے اُنہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿٥٤﴾

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا	اور جب سنتے ہیں کوئی بے ہودہ بات تو کنارہ کش ہو جاتے ہیں
عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا	اس سے اور کہتے ہیں: ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل
وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ	اور تمہارے لیے ہیں تمہارے عمل، (ہماری طرف سے) تم کو سلام
لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾	نہیں پسند کرتے ہم (طریقہ) جاہلوں کا ﴿٥٥﴾
إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ	بلاشبہ تم (اے نبی) نہیں ہدایت دے سکتے جسے چاہو
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ	لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾	اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿٥٦﴾
وَقَالُوا إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَىٰ	اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم نے پیروی اختیار کر لی ہدایت کی
مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا	تیرے ساتھ تو اُچک لیے جائیں گے ہم اپنی سرزمین سے
أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا	کیا نہیں جگہ دی ہم نے اُنہیں حرم میں جو امن والا ہے
يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ	کہ کھنچے چلے آتے ہیں اُس کی طرف پھل ہر قسم کے
رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَٰكِنَّ	بطورِ رزق ہماری طرف سے لیکن
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾	ان میں سے بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿٥٧﴾
وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم، بستیاں
بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ	کہ جو اترا گئی تھیں اپنی معیشت پر سو یہ ہے
مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ	اُن کے مسکن، جو نہ آباد ہوئے ان کے بعد
إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾	مگر بہت کم، اور ہو کر رہے (بالآخر) ہم ہی اُن کے وارث ﴿٥٨﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى	اور نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا	جب تک کہ نہ بھیج لے ان کے مرکز میں کوئی رسول
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ	جو پڑھ کر سُنائے انہیں ہماری آیات
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى	اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو
اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	مگر اس صورت میں کہ اُن کے رہنے والے ظالم ہوں ﴿۵۹﴾
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ	اور جو بھی دی گئی ہے تم کو کوئی چیز سو وہ سازوسامان ہے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ	دنیاوی زندگی کا اور اُس کی زینت ہے
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے
وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾	اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۶۰﴾
اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا	بھلا وہ شخص جس سے وعدہ کیا ہو ہم نے اچھا وعدہ
فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ	اور وہ اُسے پانے والا ہو اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے
مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	جسے دیا ہو ہم نے سازوسامان دُنیاوی زندگی کا
ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾	پھر وہ روزِ قیامت اُن میں ہو جو (سزا کے لیے) حاضر کیے جائیں گے ﴿۶۱﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ	اور جس دن پکارے گا وہ اُن کو اور پُوچھے گا کہاں ہیں
شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾	میرے وہ شرکا جن کا دعویٰ رکھتے تھے تم؟ ﴿۶۲﴾

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	کہیں گے وہ لوگ جن پر لاگو ہو چکا ہوگا (عذاب کا) فرمان
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ	اے ہمارے مالک! یہ ہیں وہ لوگ جن کو گمراہ کیا تھا ہم نے
اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ	گمراہ کیا تھا ہم نے اُنہیں جس طرح ہم خود گمراہ ہُوئے تھے
تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫	بیزاری کا اظہار کرتے ہیں ہم (ان سے) آپ کے حضور
مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾	یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿۶۳﴾
وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ	اور کہا جائے گا کہ پکارو اُن کو جنہیں شریک ٹھہراتے تھے تم (اللہ کا)
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ	سو وہ اُنہیں پکاریں گے تو نہیں دیں گے وہ جواب ان کو
وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ	اور دیکھ لیں گے عذاب
لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾	(اور تمنا کریں گے) کاش! ہم ہوتے ہدایت یافتہ ﴿۶۴﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ	اور جس دن پکارے گا وہ اُنہیں اور پُوچھے گا
مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾	کیا جواب دیا تھا تم نے رسُولوں کو؟ ﴿۶۵﴾
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ	اُنہیں کوئی جواب نہ سُوجھے گا اس دن
فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾	اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے ﴿۶۶﴾
فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے نیک اعمال
فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾	تو توقع ہے کہ ہو وہ فلاح پانے والوں میں سے ﴿۶۷﴾
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے
وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ	اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہے) نہیں ہے اُن کے پاس
الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى	کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بلند و برتر
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾	اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۶۸﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ	اور تمہارا رب خُوب جانتا ہے اُسے جو چھپائے ہُوئے ہیں
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾	ان کے سینے اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾
وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ	اور وہی اللہ ہے ، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ	اسی کے لیے ہے حمد دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ۔
وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾	اور اسی کی ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿٧٠﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ	ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا کہ اگر کر دیتا اللہ تم پر
الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	رات کو ہمیشہ رہنے والا قیامت تک کے لیے
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۖ	تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو روشنی ،
اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾	کیا تم سُنتے نہیں ؟ ﴿٧١﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ	ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ
عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	تم پر دن کو ہمیشہ رہنے والا ، قیامت تک کے لیے
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ	تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو
بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۖ	رات جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو ۔
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾	تو کیا تم کو سوجھتا نہیں ؟ ﴿٧٢﴾
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ	اور یہ بھی اُس کی رحمت ہے کہ بنائے اس نے
لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا	تمہارے لیے رات اور دن تاکہ تم سکون حاصل کرو
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	رات میں اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل (دن میں)
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾	اور تاکہ تم (اس کے) شکرگزار بنو ﴿٧٣﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ	اور جس دن پکارے گا وہ انہیں پھر پوچھے گا کہاں ہیں
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝٧٤	میرے وہ شرکا جن کا تمہیں دعویٰ تھا ۝٧٤
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور نکال لائیں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا	پھر کہیں گے لاؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے
اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ	کہ سچی بات اللہ ہی کی تھی اور گم ہو جائیں گے ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٧٥	وہ تمام جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ۝٧٥
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	واقعہ یہ ہے کہ قارون تھا قومِ موسیٰؑ میں سے
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ	سو سرکشی کی اُس نے اُن کے خلاف اور دے رکھے تھے ہم نے اُسے
مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ	خزانے اتنے کہ اُن کی کنجیاں اُٹھانا مشکل تھا
بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ	ایک طاقتور جماعت کے لیے بھی، ایک دفعہ کہا
لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ	اُس سے اُس کی قوم نے کہ نہ اِترا، بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝٧٦	نہیں پسند کرتا اِترانے والوں کو ۝٧٦
وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ	اور طلب کر اس میں سے جو دے رکھا ہے تجھے اللہ نے،
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ	گھر آخرت کا اور نہ فراموش کر اپنا حصّہ
مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ	دُنیا میں سے اور بھلائی کر جیسے بھلائی کی ہے اللہ نے
اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ	تیرے ساتھ اور نہ کوشش کر فساد مچانے کی زمین میں
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٧٧	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد مچانے والوں کو ۝٧٧

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ دیا گیا ہے یہ سب کچھ مجھے
عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ	اس علم کی بنا پر جو مجھے حاصل ہے ۔ کیا نہیں جانتا وہ
اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ	کہ اللہ یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے
مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً	بہت سی قوموں کو جن کے لوگ کہیں زیادہ تھے اس سے قوت میں
وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْئَلُ	اور بہت زیادہ تھے جمعیت کے لحاظ سے، اور نہیں پوچھا جاتا
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾	(بوقتِ ہلاکت) ان کے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے ﴿۷۸﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ	پھر (ایک دن) نکلا وہ اپنی قوم کے سامنے بڑے ٹھاٹھ سے
قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	تو کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دُنیاوی زندگی کے
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ	کاش! ہمیں بھی حاصل ہوتا جیسا کچھ دیا گیا ہے
قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾	قارون کو، یقیناً وہ بڑے نصیبے والا ہے ﴿۷۹﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور کہنے لگے وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم،
وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ	افسوس ہے تم پر، اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے
لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ	اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور کرے نیک عمل
وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾	اور نہیں ملتی یہ نعمت مگر صبر کرنے والوں کو ﴿۸۰﴾
فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ	آخر کار دھنسا دیا ہم نے اُسے بھی اور اس کے گھر کو بھی
الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ	زمین میں ۔ پھر نہ تھی اس کے لیے کوئی جماعت
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ	جو مدد کرتی اس کی اللہ کے سوا،
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾	اور نہ ہو سکا وہ خود بھی اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے ﴿۸۱﴾

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ	اور پھر صبح کے وقت، وہ لوگ جو تمنا کر رہے تھے اس کے مرتبہ کی
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ	کل تک، کہنے لگے: افسوس (ہم بھول گئے تھے) کہ اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ	اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)
لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ	اور اگر نہ کیا ہوتا احسان اللہ نے ہم پر تو دھنسا دیتا
بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾	ہم کو بھی۔ افسوس (ہم بھول گئے) کہ نہیں فلاح پایا کرتے کافر ﴿۸۲﴾
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا	وہ آخرت کا گھر خاص کر دیں گے ہم
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا	ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے ہیں بڑا بننا
فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ	زمین میں اور نہ مچاتے ہیں فساد
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾	اور انجام کی بھلائی متقیوں ہی کے لیے ہے ﴿۸۳﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ	جو شخص لے کر آئے گا کوئی بھلائی اس کے لیے ہے
خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	(صلہ) اس سے بہتر اور جو لے کر آئے گا برائی
فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	سو نہیں ملے گا بدلہ ان لوگوں کو جنہوں نے کیے ہیں برے کام
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	مگر ویسا ہی جیسا وہ کرتے رہے ﴿۸۴﴾
اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ	یقیناً وہ ذات جس نے ذمہ داری ڈالی ہے تم پر
الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ	اس قرآن کی، ضرور پہنچانے والا ہے تمہیں ایک بہترین انجام تک
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ	ان سے کہہ دو: میرا رب ہی خوب جانتا ہے
مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى	کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت
وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾	اور کون ہے جو مبتلا ہے کھلی گمراہی میں ﴿۸۵﴾

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا	اور نہ تھے تم اُمیدوار
اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ	اس بات کے کہ نازل کیا جائے گا تم پر
الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً	قرآن ـــ مگر یہ تو رحمت ہے
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ	تمہارے رب کی ـــ سو ہرگز نہ بننا تم
ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾	مددگار کافروں کے ﴿٨٦﴾
وَلَا يَصُدُّنَّكَ	اور نہ روکنے پائیں تم کو (کافر)
عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ	اللہ کے احکام سے اس کے بعد کہ
اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ	وہ نازل ہو چکے ہیں تمہاری طرف
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ	اور دعوت دیتے رہو اپنے رب کی طرف
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾	اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿٨٧﴾
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور نہ پکارو تم اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ	کوئی معبود دُوسرا
لَآ اِلٰهَ	نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۗ كُلُّ شَيْءٍ	سوائے اس کے ۔ ہر چیز
هَالِكٌ اِلَّا	ہلاک ہونے والی ہے سوائے
وَجْهَهٗ ۭ لَهُ	اس کی ذات کے ۔ اسی کے لیے ہے
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ	فرمانروائی اور اسی کی طرف
تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾	تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٨٨﴾